Naheed Sultana (1)

Date :- 7/29/2026

Home work # 20

آج کی سوچ اور عمل کے اصول

سوچ #1 (1) خلوصِ نیت: جو کام شروع کرنے سے پہلے ہمیں اپنی نیت کا جائزہ لینا ہے کیا ہم یہ کام ہم رب کی رضا کے لیے کر رہے ہیں یا اس کے پیچھے ہماری کوئی دنیاوی لالچ پوشیدہ ہے یعنی جب ہم نے الکوثر کا کورس شروع کیا تو ہمارا مقصد کیا تھا کیا ہم لوگ الکتاب الالٰہی کو تفصیل سے پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چاہ رہے ہیں یا لوگوں سے واہ واہ لینا ہے کہ فلاں کو بھی بہت کچھ آتا ہے اور ہم لوگوں سے appreciation حاصل کر سکیں کر رہے ہیں. اس طرح ہر جگہ ہم اپنی نیت کا جائزہ لے سکتے ہیں

سوچ #2 (2) قرآن سے تعلق: کیا ہم اپنی زندگی قرآن اور سنت کے مطابق گزار رہے ہیں یا صرف جہاں مناسب سمجھتے ہیں قرآن اور سنت کو درمیان میں لے آتے ہیں اور باقی زندگی اپنی خواہش اور آرام کے مطابق گزار رہے ہیں. قرآن سے تعلق صرف اسی صورت میں مضبوط ہو سکتا ہے کہ ہم خود کو قرآن سے جوڑیں تفسیر، تجوید، گرامر اور کو اسٹا... تدبر کریں یہ صرف ایک نقطہ ہوتی ہے اور اپنے اندر ایک سمندر کو سمیٹے ہوئی ہے ہمیں اس سمندر میں غوطہ زنی کرنی ہے اور ہیرے اور موتی سمیٹ کر لانے ہیں تاکہ انہیں سمیٹ کر ہم جنت حاصل کر سکیں

سوچ #25 (3) صبر و شکر کی زندگی گزارنی ہے: جو اللہ نے دیا ہے اس پر شکر کرتا ہے اور جو نہ دیا اس پر صبر رضائے الٰہی سمجھ کر اس پر شکر ادا کرتا ہے اور اپنے سے نیچے والوں کو نظر جھکا کر دیکھتا ہے نہ کہ اپنے اوپر والوں کو سر اٹھا کر دیکھتا ہے اللہ اپنی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے. تو اللہ کے بندے شکر کرتے ہیں

(4) # 2.5

دنیا میں رہنا ہے اور آخرت میں جینا ہے

دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری کرنا ہے۔ انسانی رشتے ناطے اچھی طرح نبھاتے ہوئے، اللہ کے فرائض پورے کرتے ہوئے، حلال و حرام کا خیال رکھتے ہوئے، شرم و حیا کو ملحوظ رکھتے ہوئے زندگی گزارنی ہے تاکہ آخرت میں سرخرو ہو سکے۔ ہر لمحہ اپنا جائزہ لینا ہے۔ صحبت صالحین کی تلاش میں رہنا ہے

(5) # 2.5

میں اپنے جانے کے لیے کیا چھوڑ کر جا رہی ہوں

جیسے نبیوں اور صحابہ اکرام کی وراثت علم ہوتا تھا نہ کہ مال و دولت۔ یہ علم جو ہم آج حاصل کر رہے ہیں اسکو آگے پہنچا کر پھیلا کر ہم اپنے لئے صدقہ جاریہ بنا سکتے ہیں۔ اپنے اولاد کی نیک تربیت، مدارس چلانا، مساجد بنانا یا کنویں میں حصہ ڈالنا یہ سب کام صدقہ جاریہ ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ کرنے میں ہمیں اللہ کی توفیق دے

(6) 2.5

افضل ایام - ذی الحج کے شروع کے 10 دن (عشرہ ذی الحجہ کے 10 دن)

پورا حج ہی ایک عبادت ہے مگر جو لوگ حج نہیں کر رہے ہوتے وہ یہاں رہ کر بھی اپنی عبادات کو مکمل کر سکتے ہیں۔ شروع کے 10 دن کی عبادات، شکر، روزے، صدقہ، ذکر، تکبیر، قربانی کرنا یہ سب عبادات میں شامل ہیں۔ عشرہ ذی الحجہ کے 10 دن کے علاوہ آخری رمضان کے 10 دن کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ موقع سال بھر عطا فرماتا ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما سکیں اور اس کی رضا حاصل کر سکیں

(7) 2.5

ظلم اور زیادتی سے پرہیز کرنا

نہ ظلم کرنا ہے اور نہ ظلم سہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں اور فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر ہمت ہو تو ظلم کو ہاتھ سے روکو ورنہ زبان سے اور اگر یہ بھی نہیں تو کم از کم اس کو دل سے برا سمجھیں۔ کسی کو اسکا حق نہ دینا ظلم ہے اور سب سے زیادہ ظلم ہم اپنے اللہ کو ناراض کر کے کرتے ہیں۔ ہر قسم کی شرک سے بچنا ہے

سوال 8: عشرہ ذلحجہ کی سب سے بڑا دن

شروع میں (9) دنوں کے روزے کی بڑی فضیلت ہے اگر یہ مشکل ہے
تو 9، 10 یا 10، 11 ذلحجہ کا روزہ رکھنے ذکر، صدقات، اخلاق میں بہتر ہو کر صدقات
زیادہ سے زیادہ بکریاں ذبح کریں اور بچوں اور اپنے قریب ترین لوگوں کو
اسکی تلقین کریں۔ یوم نحر کی قربانی کا خاص اہتمام کریں خاص طور پر
وہاں قربانی کریں جن کو اللہ تعالیٰ نے ان نعمتوں سے محروم رکھا ہے

سوال # (9) آزمائش اور مشکلات پر صبر کرنا ہے

مشکلات اور پریشانی میں صبر کرنا ہے۔ صبر اندھیروں کو روشنی میں بدل دیتا ہے
صبر جنت کا راستہ ہے۔ صبر اہل جنت کے اوصاف میں شامل ہے۔ عود کی لکڑی
جلتی ہے تو خوشبو دیتی ہے۔ مشکلات ہمیشہ نہیں رہتی لیکن مشکلات میں
اپنے آپ کو مضبوط رکھنا واویلا نہ کرنا، لوگوں کے سامنے اپنی مشکلات بیان کرنا صرف
اللہ سے شکوہ کرنا اور پر امید رہنا یہ ہی کمال ہے

سوال # (10) کیا میرا ایمان مجھے عمل پر آمادہ کرتا ہے

ہمارے سامنے حضرت ابوبکر کی مثال موجود ہے۔ انکا ایمان جیتا جاگتا ہے ہمیشہ
نیکی کے کاموں میں سبقت لے جاتے تھے۔ کیا ہمارا ایمان ہمیں نیکی کی طرف کھینچتا ہے
کیا ہمیں ایمان کی فکر ہے۔ ہمارے سامنے حضرت ابوبکر کی مثال ہے انکا پورا خاندان
دین اسلام کی خدمت پر مامور تھا۔ ایمان کی بلندی تک ہمیں اپنے ایمان اعمال کو
بھی درست کرنا ہو گا

سوال # (11) خود نیک بنتا ہے اور دوسروں کو نیکی کی ترغیب دیتا ہے

خود بھی نیکو کار بنتا ہے اور دوسروں کو بھی اسکی تلقین کرتا ہے کیونکہ
جو نیکی کرے گا آپ کے کہنے سے اسکو تو ثواب ملے ہی گا مگر آپ کا حصہ بھی اس میں شامل
ہو گا اسی طرح نیکی میں یہی حال برائیوں کا بھی ہے اسلئے کسی بھی برائی کی بنیاد ڈالنے سے
پہلے بہت سوچنا اور سمجھنا چاہیے

فاعل
واحد مذکر حاضر
فعل

انت کی ضمیر فاعل — متکلم ضمیر — موصوف — صفت — مضاف — اسم موصول

اهدنا الصراط المستقيم . صراط الذين انعمت

فعل — عليهم — مجرور — حرف جر

حرف جر — نفی — فعل — مضاف

غير المغضوب عليهم و لا الضالين

محذوف — زیادہ — مجرور — مرکب توصیفی

الحمد لله رب العالمين (مجرور بوجہ حرف جر لام کے)

مبتدا — اسم — (حرف جر) — (اسم موصوف) — مضاف — مضاف علیہ — صفت — جار مجرور مل کر

(ال لگا ہوا ہے) حالت رفع معرفہ

مرکب توصیفی مجرور بوجہ لفظ اللہ حرف جر لام کے

الرحمن الرحيم ملك يوم الدين

اسم معرفہ مجرور صفت (2) — اسم معرفہ مجرور صفت (3) — اسم معرفہ مجرور مضاف — اسم مضاف — اسم معرفہ مضاف علیہ

نعت / منعوت
صفت / موصوف

ی ت ا ن
سأ النقود وسيفا

فعل
موصوف / صفت
مضاف / مضاف علیہ
والسعة
لا اعرابی

سوچ # 12

اپنے تعلقات کو کیسے خوبصورت اور پائیدار بنانا ہے

رشتوں میں خلوص ہونا چاہیے۔ خالص رب کی رضا مقصود ہو نہ کہ دنیاوی
لالچ۔ جیسے بچوں کو اس لیے پڑھانا سکھانا حق ہے اور انکی تربیت کرنا حق کہ وہ بڑے
ہو کر ماں باپ کا سہارا بنیں یا وہ ایک اچھے مسلمان اور باعمل انسان ہوں یہ ایک صدقہ جاریہ
ہے انکی ہر نیکی کا بدلہ انکو بھی ملے گا۔ اگر انکی تربیت اچھی ہوگی تو انشااللہ وہ
ایک اچھی اولاد بھی ثابت ہونگے۔ ہر رشتے کے اپنے فرائض اور حقوق ہیں جنکو
قرآن اور سنت کے مطابق ادا کرنا ہے

سوچ # 13

زندگی کا محاسبہ کرنا ہے

ہر روز دن کے اختتام پر اپنا محاسبہ کرنا ہے کہ آج کیا کیا میرا دل اور دن
اللہ کے بتائے ہوئے اصول پر عمل کر کے گزرا ہے یا اللہ کی نافرمانی میں گزرا
جتنا ہم قرآن اور سنت کے قریب ہونگے اتنا ہی ہمارے کردار میں ~~مضبوطی~~ مضبوطی اور
اعتماد آئے گا اور دنیا کی طلب جاتی رہے گی آخرت کی طلب کے مقابلے میں

سوچ # 14

زندگی کے کسی موڑ پر جان کا نذرانہ پیش کرنا پڑے تو اس سے گریز نہیں کرنا اسلام اور ایمان کی خاطر

حضرت امام حسین کی مثال اور دوسرے شہداء اسلام کی مثال ہمارے سامنے
موجود ہے انکا جینا مرنا اسلام کیلئے تھا انکو دنیا کی غرض نہ تھی۔
ہمارا ایمان اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ ہمیں اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر
اسلام کی سربلندی کیلئے جان و مال کی بازی لگا دینی ہے۔ اسلام ہمارے
سامنے بہت قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ یہ ظرف عطا فرمائے

سوچ # 15

یوم عاشورہ کے روزے

ان روزوں کی بڑی فضیلت ہے۔ پورے سال کے گناہوں کی معافی ہے
9، 10 یا 10، 11 کا روزہ رکھنا ثواب ہے۔ ایک روزہ اسلئے نہیں رکھتے کہ
کہیں یہود سے مماثلت نہ ہو جائے۔ ان دنوں کی عبادات، ذکر، صدقہ
صدقات کا بھی بڑا ثواب ہے

سوچ #16 نیت اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں کوشش کرنا

نیتوں میں اخلاص ضروری ہے کہ آیا ہم کام ہم اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہیں یا کسی میں ہماری کوئی ذاتی مفاد شامل ہے۔ دنیا کی آسائشوں میں دل نہیں لگانا، کم کھانا ہے کم بولنا ہے اور سادہ زندگی گزارنا ہے۔ دنیا کی رنگینیوں میں نہیں کھونا۔ صحابہ کرام کی مثالیں سامنے رکھنی ہیں کہ کیسے انہوں نے اپنی زندگی گزاری

سوچ #17 والدین کے ساتھ برتاؤ اور حسن سلوک

والدین ہمارے لیے جنت کی کنجی ہیں ان کے ساتھ محبت، نرمی کے ساتھ پیش آنا ان کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا خیال رکھنا۔ ان کے دل سے نکلنے والی دعائیں ہمارے لیے جنت کا راستہ کھول سکتی ہیں۔ ان کی وفات کے بعد ان کے لیے صدقہ جاریہ بننا ہے حدیث کا مفہوم ہے کہ بد نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کی

سوچ #18 زبان اور آنکھوں کی حفاظت

زبان اور آنکھ یہ دو اعضاء ہیں جن کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہی دو اعضاء انسان کو جنت یا جہنم میں لے جا سکتے ہیں ہمیں اپنی زبان کی حفاظت کرنی ہے چغلی، غیبت، بہتان، جاسوسی جیسے مرض سے بچنا ہے اور اس زبان کو ذکر الٰہی، تلاوت قرآن اور اچھے کاموں میں استعمال کرنا ہے۔ ساتھ ہی اپنی آنکھوں کی بھی حفاظت کرنی ہے بے ہودہ اور لا یعنی چیزوں سے گریز کرنا ہے۔ آجکل media میں دیکھنے اور سننے کو بہت کچھ موجود ہے کہ اگر انسان اس سے گریز نہیں کرے گا تو اپنے لیے جہنم خرید سکتا ہے

سوچ #19 معاف اور درگزر کرنا

ہم اللہ سے ہمیشہ معافی طلب کرتے ہیں مگر خود دوسروں کو معاف نہیں کرتے۔ معافی دے کر ساتھ ہی اس کو دل سے بھی نکالنا ہے اس کو یاد کر کے غمگین نہ ہونا۔ عفو و صفح کے اصول پر عمل کرنا ہے اور اپنے بھائی بہن کے حق میں بھی دعا کرنی ہے تاکہ خوشیوں کے محل میں دونوں داخل ہو سکیں

(6) سوال # (20)

نعمتوں کے ملنے پر شکر گزار ہونا

جس طرح دکھوں اور تکلیفوں پر صبر کرنا ہے اسی طرح نعمتوں کے ملنے پر اللہ کا شکر گزار بھی ہونا ہے۔ کہتے ہیں کہ نعمتوں کی آزمائش زیادہ سخت ہے کیونکہ نعمتیں ملنے پر انسان اللہ کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے کہ یہ سب میری محنت کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمتیں اور عطا کروں گا۔ شکر ہمیں زبان سے بھی ادا کرنا ہے اور اپنے عمل سے بھی ظاہر کرنا ہے۔ عمل سے ظاہر ہم اس طرح کر سکتے ہیں کہ جو نعمتیں ہمیں اللہ نے دی ہیں ان میں دوسروں کا بھی حصہ شامل کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو بہت پسند کرتا ہے